دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31743

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے کہا اگر میں نے اس کمرہ میں شادی کی تو مجھ پر میری بیوی طلاق ہے اب پوچھنا یہ ہیکہ اس شخص کی منگنی ہوئی ہے شادی یا نکاح نہیں ہوا تو کیا اس کی بیوی کو طلاق ہوئی ہے؟

السائل۔ مولوی عزیز احمد

الجواب حامدا و مصلیا

محض منگنی یا رشتہ طے ہونے کی صورت میں طلاق واقع نہ ہوگی البتہ عقد نکاح اس کمرہ میں نہ کیا جائے اور نہ ہی بعد نکاح مذکورہ کمرہ میں شب زفاف گزاری جائے۔ ورنہ ایک طلاق واقع ہو جائے گی ایسی صورت میں قسم ختم ہوگی آئندہ کسی صورت سے نکاح کرنے کی صورت میں طلاق واقع نہ ہوگی

الدلیل عنہا

فی الهدایہ ۲/۳۸۵

اذا اضافه الی شرط وقع عقیب الشرط مثل ان یقول لامرأته ان دخلت الدار فانت طالق وهذا بالاتفاق

وفی الهندیہ ۱/۴۲۰

واذا اضافه الی الشرط وقع عقیب الشرط اتفاقاً

وفی البحر الرائق

(ففیها ان وجد الشرط انتهت الیمین) أی فی ألفاظ الشرط ان وجد المعلق علیه انحلت الیمین وحنث وانتهت لأنها غیر مقتضیة للعموم والتکرار لغة فبوجود الفعل مرة یتم الشرط ولا یتم بقاء الیمین

والله اعلم بالصواب

کتبہ

محمد شعیب کوٹ ادوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۴۴۲-۵-۱۱ - 27-12-2020

الجواب صواب

[signature]

دار العلوم کبیر والا

۱۴۲۰/۱۲/۲۰